إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۴ شعبان سنہ ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی کی نہائت ہی مبارک تقریب پر

"الفضل" کا شاندار جوبلی نمبر شائع ہوگا

جب خدا تعالےٰ کی سب سے بڑی نعمت نبوت ہے۔ اور اس کے بعد خلافت ہے۔ تو اس جماعت کی خوش قسمتی اور خوش بختی کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ جسے نہ صرف خلافت بلکہ موعود خلافت کا وُہ عہد مبارک مسلسل ۲۵ سال میسّر آیا۔ جس میں خدا تعالےٰ کے بڑے بڑے عظیم الشان وعدے پورے ہوئے جس میں جماعت احمدیہ کو ہر پہلو سے غیر معمولی ترقی حاصل ہوئی۔ جس میں بڑی بڑی مشکلات جو طوفان بن کر آئیں۔ پرِ کاہ کی طرح اڑ گئیں جس میں خطرناک سے خطرناک دشمن اپنے ہر حملہ میں ناکام و نامراد رہے۔ جس میں عام ظاہری سامانوں سے تہیدست۔ اور نہایت ہی قلیل التعداد جماعت احمدیہ نے بڑے بڑے ساز و سامان رکھنے والے اور بے حد کثیر التعداد مخالفین کو ہر میدان میں شکست فاش دی۔ اور یہ سب کچھ اس مبارک وجود کے ذریعہ ہوا جسے پیدائش سے بھی قبل خدا تعالےٰ نے اپنے کلام میں اپنے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حسن و احسان میں نظیر ٹھہرایا۔ اور اپنے کاموں میں اولوالعزم فرمایا تھا۔

خدا تعالےٰ کے اس خاص فضل پر جماعت احمدیہ جس قدر بھی سجداتِ شکر بجا لائے۔ کم ہیں۔ اور جس قدر بھی خوشی منائے۔ تھوڑی ہے۔ خدا تعالےٰ بہت بہت اجر عطا کرے آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو جنہوں نے ۲۵ سالہ نہایت شاندار عہدِ خلافتِ ثانیہ کے متعلق شکرانہ کا اظہار ایک نظام کی صورت میں کرنے کے لئے خلافت جوبلی منانے کی تحریک فرمائی۔ اور جو انشاء اللہ تعالےٰ آنے والے دسمبر کے آخری ایام میں پورے اہتمام کے ساتھ منائی جائے گی۔

اس موقعہ پر "الفضل" بھی جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے دستِ مبارک کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا آرگن۔ تمام جماعت کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور خراجِ اخلاص و عقیدت پیش کرنے کے لئے اپنا خاص پرچہ "خلافت جوبلی نمبر" شائع کریگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ جس کے لئے کوشش شروع کر دی گئی ہے۔ اور مرکزی بزرگوں کے مشوروں اور ہدایات سے عہدِ خلافت ثانیہ سے متعلق مضامین کی نہایت مکمل فہرست تیار کرنے کے بعد ان عنوانات پر مضامین حاصل کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے بزرگ اور اہلِ قلم دوست بڑی خوشی اور مسرت کے ساتھ مضمون لکھ کر عنایت کریں گے۔ اور ہم انشاء اللہ ان کے تعاون سے نہایت شاندار پرچہ تیار کر کے جماعت احمدیہ کی طرف سے خلافت جوبلی کے موقعہ پر پیش کر سکیں گے۔

چونکہ یہ پرچہ جماعت احمدیہ کے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد مبارک کے شاندار واقعات اور آپ کی غیر معمولی صفات کے تذکرہ پر مشتمل ہوگا۔ اور نہ صرف ہر احمدی کے لئے بلکہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے قابلِ قدر تحفہ ہوگا اس لئے ضروری ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتیں مجموعی طور پر بھی۔ اور احمدی اصحاب انفرادی طور پر بھی اس کو زیادہ سے زیادہ شاندار بنانے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں۔

اس بارے میں تعاون کی پہلی صورت تو یہ ہے کہ جو اصحاب مضمون لکھ سکتے ہیں۔ وُہ مجوزہ عنوانات پر پوری محنت اور تحقیق سے مضامین لکھ کر جلد سے جلد عنایت کریں۔ اور شاعر صاحبان اپنی نظمیں بھیجدیں۔ دوسری صورت یہ ہے۔ کہ اس خاص نمبر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے لئے کوشش کی جائے۔ اور وُہ اس طرح کہ ایک طرف تو ہر احمدی اسے ایک قیمتی چیز سمجھ کر حاصل کرے۔ اور دوسری طرف دوسرے لوگوں تک یہ پرچہ بکثرت پہنچایا جائے۔ احباب کرام کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ وُہ جس قدر زیادہ اشاعت بڑھانے کی کوشش فرمائیں گے۔ اسی قدر زیادہ عمدہ اور شاندار پرچہ تیار ہوگا۔ اعلےٰ لکھائی چھپائی کے علاوہ اس پرچہ کی تعداد بھی ہوگی۔ اور قیمت صرف ......

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو رات بھر دردِ نقرس کی وجہ سے شدید تکلیف رہی۔ مگر اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

آج صبح ایک گھنٹہ ممبرانِ خدام الاحمدیہ نے نصرت گرلز سکول کے پاس والی سڑک پر مٹی ڈالی۔

بابا محمد حسن صاحب کو کل گرنے کی وجہ سے سخت چوٹیں آئیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

بعد نماز عشاء مسجد محلہ دارالانوار میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہوار جلسہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب منعقد ہوا جس میں صاحب صدر کی تقریر کے بعد قائم مقام سکرٹری چودھری مشتاق احمد صاحب بی اے نے رپورٹ ماہ اگست سنائی۔ پھر مولوی ظہور حسین صاحب۔ چوہدری محمد ......

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رؤیا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہائت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہوگا۔ اور یہ بھی بتایا گیا کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے۔ اور انہیں اپنی طاقت اس نقص کے دُور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وُہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے۔ جو اس کام میں میری مدد کریں ؁

خاکسار میرزا محمود احمد

34

کتاب شانِ مصلح موعود پر ایک نظر

دوسرے بشیر کی پیشگوئی کی بنیاد الہام دہم جولائی ۱۸۸۸ء سے ہے

(۸)

اس بات کی دلیل کہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اصل الہام کو درج نہیں فرمایا۔ بلکہ اسے مفہوماً لکھا ہے۔ خود اشتہار دہم جولائی کا یہ فقرہ ہے "بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا جس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا"۔ چنانچہ سیاق کلام کے لئے اس سے پہلے کی تحریر ملاحظہ ہو:۔ "سب ضرورتوں کو خدا نے پورا کر دیا تھا۔ اولاد بھی عطا کی۔ اور ان میں سے وہ لڑکا بھی جو دین کا چراغ ہے"۔ اس کے بعد یہ عبارت چلتی ہے۔ "بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا"۔

اس ساری تحریر کے سیاق سے ظاہر ہے کہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے الہامات کو اپنے الفاظ میں مفہوماً درج فرما رہے ہیں:۔

پھر یہ امر خود مصری صاحب کو مسلم ہے کہ اشتہار دہم جولائی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام کے اصل الفاظ درج نہیں فرمائے۔ بلکہ الفاظ کا مفہوم اختصار سے بیان کیا ہے۔ ملاحظہ ہو شانِ مصلح موعود صفحہ ۱۶۶۔ لکھتے ہیں:۔

الہام کے اصل الفاظ اس مکتوب میں درج ہیں۔ جو حضور نے حضرت خلیفۂ اول کو چار دسمبر کو لکھا:۔

"ایک اولوالعزم پیدا ہوگا یخلق ما یشاء وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا"۔

حالانکہ مکتوب بنام حضرت خلیفۂ اول رضی میں یہ پیشگوئی یوں درج ہے:۔

"ایک الہام میں اس دوسرے فرزند کا نام بھی بشیر رکھا گیا۔ چنانچہ فرمایا۔ دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ جس کی نسبت فرمایا اولوالعزم ہوگا۔ اور حسن و احسان میں تیرا نظیر"۔

قطع نظر اس سے کہ اس جگہ مصری صاحب نے حوالہ کو اصل الفاظ میں درج نہیں کیا۔ اتنا تو ناظرین کرام کو معلوم ہو گیا۔ کہ مصری صاحب مکتوب والی پیشگوئی میں درج کردہ الہام کو وہی الہام تسلیم کرتے ہیں جس کا مفہوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے الفاظ میں اشتہار دہم جولائی میں لکھا ہے۔ پس مکتوب مذا میں دوسرا بشیر کے الفاظ بھی ہیں۔ جنہیں مصری صاحب نے حذف کر دیا ہے۔ اور جب یہ امر ثابت ہو گیا۔ کہ مکتوب مذا میں دوسرا بشیر کے الہامی الفاظ بھی ہیں۔ اور یہ بھی مصری صاحب مان چکے ہیں۔ کہ اشتہار ۱۰ جولائی میں جس الہام کا مفہوم درج ہے۔ وہ اصل الہام مکتوب بنام حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں ہے۔ اور مکتوب بنام حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ جب دیکھتے ہیں۔ تو وہاں دوسرا بشیر کے الفاظ بھی موجود ہیں۔ اس لئے انہیں یہ امر تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ جس طرح باقی الفاظ الہام کا مفہوم حضور نے اشتہار دہم جولائی میں درج فرمایا ہے۔ ویسے ہی دوسرا بشیر کے الفاظ کا بھی مفہوم ہی درج فرمایا ہے:۔

حقیقت الامر یہ ہے۔ کہ اشتہار دہم جولائی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود احمد بھی ہے۔ وہ اولوالعزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ یخلق ما یشاء کا مفہوم اپنے الفاظ میں یوں درج فرمایا ہے:۔

بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔

اسی لئے آپ نے سبز اشتہار صفحہ ۷ و صفحہ ۱۷ پر دونوں جگہ دوسرا بشیر اور محمود نامی لڑکے کی پیشگوئی بیان فرماتے ہوئے حوالہ اشتہار ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء کا ہی دیا ہے اور صفحہ ۷ پر اجمالاً یہ پیشگوئی ان الفاظ میں درج فرمائی ہے۔ دوسرا بشیر دیا جائیگا۔ جس کا دوسرا نام محمود بھی ہے۔ اور صفحہ ۱۷ پر ذرا تفصیل سے یوں درج فرمائی ہے:۔

"ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا دوسرا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق ما یشاء"۔

ہاں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اشتہار دہم جولائی پر جب حضور یہ پیشگوئی درج فرمانے لگے تھے۔ تو اس وقت آپ کو اس دوسرے لڑکے بشیر کے متعلق یہ تفہیم بھی ہو چکی تھی۔ کہ یہ جلد پیدا ہوگا۔ اس لئے آپ نے اس تفہیم کو بھی اس جگہ شامل کرتے ہوئے اس اشتہار میں پیشگوئی کا مفہوم یوں درج فرمایا:۔

بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔

مصری صاحب کا ایک حیلہ

معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بات مصری صاحب کو بھی کھٹکی ہے۔ کہ "دوسرا بشیر" کے الفاظ میں جو الہام ہوا ہے۔ اس کے متعلق ہماری طرف سے یہ ثابت کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء کا ہے۔ یا اس سے قریب قریب زمانہ کا۔ اور چونکہ یہ امر ثابت ہو جانا مصری صاحب کی تمام خود ساختہ عمارت کی بیخ و بن اکھیڑ دیتا تھا۔ اس لئے ہماری اس توجیہ کی زد سے بچنے کے لئے انہوں نے ایک حیلہ تراشا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

"اشتہار دہم جولائی بشیر اول کی زندگی میں شائع ہوا تھا۔ اور یہ قرین قیاس نہیں کہ بشیر اول کی زندگی میں ہی یہ الہام حضور کو ہو۔ کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ کیونکہ ایسا الہام بشیر اول کی وفات پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا۔ تو حضرت اقدس کو بشیر اول کی وفات کا بھی یقین ہوتا۔ اور وہ کبھی اسے دین کا چراغ نہ لکھتے۔ اور نہ کبھی ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کو صرف ایک لڑکے کے متعلق سمجھتے"۔ (شانِ مصلح موعود صفحہ ۱۷)

مگر مصری صاحب سُن رکھیں۔ کہ "دوسرا بشیر" کے الفاظ ہرگز صراحتاً اس امر پر دال نہیں ہو سکتے تھے۔ کہ یہ دوسرا پہلے بشیر کی وفات کے بعد ہوگا۔ دوسرا بشیر دیا جائیگا کے الہام سے بشیر اول کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ یہی سمجھا جا سکتا تھا۔ کہ بشیر اول کے علاوہ خدا نے ایک اور لڑکے کی پیدائش کا وعدہ دیا ہے۔

یہ تو مصری صاحب کو مسلم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بشیر اول کے عوض لڑکا دیا جانے کی خبر بذریعہ کشف دی گئی ہے اور یہ کشف اشتہار دہم جولائی کے بعد کا ہے۔ کیونکہ عوض کا لفظ صراحتاً بشیر اول کی وفات پر دال ہے اور ایسا الہام یا کشف اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بشیر اول کی زندگی میں اشتہار دہم جولائی کے وقت یا اس سے پہلے دکھایا جاتا۔ تو آپ کبھی بشیر اول کو اشتہار دہم جولائی میں دین کا چراغ نہ لکھتے۔ اور نہ ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کو صرف ایک ہی لڑکے بشیر اول کے متعلق سمجھتے تھے۔

پس جب "دوسرا بشیر" کے الفاظ بالصراحت بشیر اول کی وفات پر دال نہیں۔ تو اب جو نتائج مصری صاحب نے مترتب کئے ہیں۔ کہ ایسا ہوتا تو حضرت اقدس بشیر اول کو دین کا چراغ نہ لکھتے۔ اور نہ کبھی ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کو صرف ایک لڑکے کے متعلق سمجھتے۔ خود بخود قائم نہ رہے۔ اور حق بات یہی ثابت ہوئی۔ کہ دوسرا بشیر تمہیں دیا جائیگا۔ کا الہام حضرت مسیح موعود کو بشیر اول کی زندگی میں ہو سکتا تھا۔ چنانچہ امر واقعہ بھی یہی ہے۔ کہ یہ الہام آپ کو اشتہار ۱۰ جولائی لکھنے کے وقت ہو چکا تھا۔ جس کو دوسرے پیرایہ میں مفہوماً حضور نے اشتہار ۱۰۔ جولائی میں درج فرمایا۔ اور اسی لئے جب اس پیشگوئی کا ذکر سبز اشتہار صفحہ ۷ و صفحہ ۱۷ پر کیا ہے۔ تو دونوں جگہ اس کے ثبوت میں اشتہار ۱۰۔ جولائی کا حوالہ دیا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصری صاحب نے اپنی کتاب "شانِ مصلح موعود" میں یہ بھی لکھا ہے کہ سبز اشتہار صفحہ ۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسرا بشیر کے الفاظ اس کشف کے مفہوم کو بیان کرنے کے لئے بھی درج فرمائے ہیں۔ جو آپ کو بشیر اول کے عوض لڑکا دیئے جانے کے متعلق ہُوا تھا مگر اس کے متعلق مصری صاحب خود کوئی دلیل نہیں پیش کر سکے۔ لہٰذا مجھے اس پر کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ نیز اگر وُہ اس پر مصر بھی رہیں۔ تو ہمارا یہ مان لینے میں بھی کوئی حرج نہیں کہ سبز اشتہار صفحہ ۷ میں دوسرا بشیر کے الفاظ درج کرتے ہوئے آپ نے کشف والی پیشگوئی کو بھی مدنظر رکھ لیا ہوگا۔ مگر اس صورت میں ہم یہ بھی کہیں گے۔ کہ صفحہ ۱۷ پر بھی آپ نے اس کشف والی پیشگوئی کو اسی طرح مدنظر رکھا ہے۔ لیکن چونکہ سبز اشتہار صفحہ ۷ اور صفحہ ۱۷ پر دونوں جگہ حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کا دیا ہے۔ اس لئے "دوسرا بشیر" کی پیشگوئی کی اصل بنیاد دہم جولائی والے الہام کو ہی تسلیم کرنا ضروری ہوگا جس کے تسلیم کرتے پر مصری صاحب کا سارا تانا تانا ٹوٹ جاتا ہے *

ایک شُبہ

مصری صاحب اور غیر مبایعین کی طرف سے ایک شبہ اس جگہ یہ پیش کیا جاسکتا ہے۔ کہ بشیر اول کے عوض ملنے والا لڑکا مصلح موعود نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ مصلح موعود نے بشیر اول کے عوض نہیں ہونا تھا۔ بلکہ دراصل وہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا مستقل موعود تھا۔ اس لئے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بشیر اول کے عوض ملنے والے لڑکے کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیا ہے، مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق نہیں ہو سکتے

شبہ کا ازالہ

اس شبہ کے جواب میں مصری صاحب اور غیر مبایعین یاد رکھیں۔ کہ خدا تعالیٰ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے مستقل موعود مصلح موعود کو ہی بشیر اول کا عوض قرار دیا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ بشیر اول کی پیدائش پر اجتہاداً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گمان یہی تھا۔ کہ یہ بشیر ہی مصلح موعود ہوگا۔ اس لئے حضرت اقدس لازماً وُہ توقعات جو مصلح موعود سے متعلق تھیں۔ وُہ بشیر اول سے وابستہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سبز اشتہار میں خود بشیر اول کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

"اجتہادی طور پر گمان کیا جاتا تھا کہ کیا تعجب کہ مصلح موعود یہی لڑکا ہو۔"

پس جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اجتہادی طور پر یہ گمان تھا کہ کیا تعجب کہ بشیر اول ہی مصلح موعود ہو اس لئے یقیناً آپ اس سے مصلح موعود والی تمام توقعات بھی اپنے اجتہادی گمان کے ماتحت وابستہ سمجھتے تھے۔ اب جب بشیر اول فوت ہوگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعزیت اور تسلی کے لئے خبر دی۔ کہ اس کے عوض جلد ایک لڑکا آپ کو دیا جائے گا۔ اور اس کا نام بھی مسجد کی دیوار پر محمود دکھایا گیا کیونکہ وفات پر مخالفین نے بھی طعن و تشنیع کا دروازہ کھول دیا تھا۔ کہ مصلح موعود اور عمر پانے والے لڑکے کے متعلق آپ کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ اور اپنوں میں سے بعض کچھ بھی شبہات میں پڑ گئے تھے۔ (ملاحظہ ہو سبز اشتہار کا شروع) اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غمگین دیکھ کر خدا تعالیٰ نے آپکو تسلی دی۔ کہ بشیر اول سے اسے مصلح موعود گمان کرتے ہوئے جو توقعات آپ کی وابستہ تھیں۔ اس کے عوض اب جلد ایک لڑکا آپ کو دیا جائے گا۔ جس سے آپ کی وُہ توقعات پوری ہوجائینگی۔ پس عوض کا لفظ اس لڑکے کے لئے اللہ تعالیٰ نے محض ان توقعات کے پیش نظر استعمال فرمایا ہے۔ جو بشیر اول کو مصلح موعود گمان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس سے وابستہ رکھتے تھے۔ ورنہ درحقیقت یہ عوض میں ملنے والا لڑکا ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کا موعود لڑکا مصلح موعود ہی ہے۔

ممکن ہے مصری صاحب کے دماغ میں یہ خیال پیدا ہو۔ کہ اگر عوض میں ملنے والا لڑکا ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کا موعود ہوتا تو اسے بشیر اول کا عوض نہ قرار دیا جاتا۔ کیونکہ اس صورت میں اس کی خبر تو گویا بشیر اول کی وفات سے پہلے دی جاچکی تھی۔ اور جس کی خبر بشیر اول کی وفات سے پہلے دی جاچکی ہو اسے بشیر کا عوض قرار دینا عقلاً ناممکن ہے تو اس کے جواب میں عرض ہے کہ مصری صاحب غور کرلیں کہ وُہ خود بھی حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اشتہار دہم جولائی کی پیشگوئی "بلکہ ایک لڑکا پیدا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا گیا" کا مصداق تسلیم کرتے ہیں حالانکہ یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بشیر اول کی زندگی میں شائع کی۔ پس اس طرح آپ اس پیشگوئی کے مستقل موعود ہیں۔ جس میں آپ کی ولادت کی خبر بشیر اول کی زندگی میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی جاچکی تھی۔ لیکن باوجود اس کے بقول مصری صاحب بھی بعد کے الہام نے اشتہار دہم جولائی کے اس موعود کو بشیر اول کی وفات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تسلی کے لئے بشیر اول کا عوض بھی قرار دیدیا۔ پس جس طرح یہ ممکن ہے کہ اس لڑکے کو بشیر اول کا عوض قرار دیا جائے جس کی پیدائش کی خبر اس لڑکے کی زندگی میں ہی دی جاچکی تھی۔ جس کا وہ عوض ہونے والا تھا۔ اسی طرح یہ بھی ممکن تھا۔ کہ یہ لڑکا ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کا مستقل موعود ہوتے ہوئے خدا کی طرف سے بشیر اول کا عوض قرار دیا جائے۔

خاکسار۔ قاضی محمد نذیر لائلپوری

سیرت النبی کے جلسوں کے متعلق

پٹنہ ہائی کورٹ کے ایک جج کی رائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب خواجہ محمد نور صاحب جج پٹنہ ہائی کورٹ نے تحریر فرمایا:۔

گوشتہ فروری کے اواخر میں مَیں کٹک میں تھا۔ کہ مجھے سیرت النبی کے جلسہ کی صدارت کا فخر حاصل ہُوا۔ جو مقامی احمدیہ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد ہُوا تھا۔ مولوی محمد عبدالستار صاحب پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن ہذا نے تمام انتظام کیا تھا۔ بعض غیر مسلم بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ یہ نہایت کامیاب تقریب تھی۔ آنریبل مسٹر جسٹس ڈھالو بھی موجود تھے۔ ایسے جلسے بہت مفید ہیں اور مختلف قوموں میں اتحاد و محبت کے جذبات پیدا کرنے کا موثر ذریعہ ہیں غیر مسلموں کے قلوب میں اسلام کے متعلق کئی قسم کی غلط فہمیاں اور بدگمانیاں ہیں۔ اور ایسے جلسوں سے یہ نہایت آسانی سے دور کی جاسکتی ہیں۔ چونکہ یہ جلسے سیاسی نہیں بلکہ ان کا مقصد مختلف اقوام میں اتحاد پیدا کرنا ہے۔ اس لئے کئی سرکاری ملازم بھی ان میں شریک ہوئے اور تقریریں کیں۔ اور مجھے ایسے جلسوں میں ان کی شمولیت پر کوئی اعتراض نہیں۔ مَیں سمجھتا ہوں۔ یہ سلسلہ جاری رہیگا اور جماعت احمدیہ کٹک اس کے لئے مستحق مبارکباد ہے *

Digitized by Khilafat Library Rabwah

35

رپورٹ کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ جولائی ۱۹۳۹ء

بیرونی مجالس

بیرونی مجالس میں سے مندرجہ ذیل مجالس میں کام ہوا

برہمن بڑیہ:۔ بیواؤں کی خبرگیری کی گئی تجہیز وتکفین میں مدد دی گئی۔ دو راستوں کو صاف کیا گیا۔ اور دو چھوٹے پل تیار کئے گئے دو محتاجوں کی مالی امداد اور ایک شخص کی مرہم پٹی کی گئی۔ مسجد کی مرمت کی گئی۔

محمود آباد اسٹیٹ:۔ پانی کے لئے تالاب کھود کر اس کے گرد باڑ لگائی گئی۔ اور گڑھے پر کئے گئے۔

نصرت آباد سندھ:۔ ایک اجتماعی دن منایا گیا۔ ایک پل کی مرمت اور ایک راستہ کی صفائی کی گئی۔ واٹر کورس کی صفائی کی گئی۔

نواب شاہ سندھ:۔ مسجد کی صفائی اور آدھ گھنٹہ روزانہ کام جاری رہا۔

بھاگو بھٹی:۔ تین دفعہ مٹی ڈالنے کا کام کیا۔

جمشید پور:۔ مٹی ڈالنے کا کام کیا گیا۔ ایک ہسپتال میں خطرناک بیماروں کے لئے بعض خدام نے اپنا خون پیش کیا۔ اور نام درج کرا دیا۔ تا کہ اگر کبھی کسی کے لئے خون کی ضرورت پیش آئے تو طلب کر لیا جائے۔

جہلم:۔ ایک شادی کے انتظامات میں مدد کی گئی۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ ایک صاحب کو مکان تبدیل کرنے میں مدد دی گئی۔

کٹک:۔ ایک پل ٹھیک کیا۔ ایک راستہ درست کیا۔ ایک مکان میں آگ لگ گئی تھی وہ بجھائی گئی۔ بعض راستے صاف کئے گئے۔ ایک کنواں کھودا گیا۔ بیمار پرسی کی گئی۔ بیوگان کو سودا لا کر دیا گیا۔ ریلوے ٹکٹ خریدنے میں بعض مسافروں کو مدد دی گئی۔

کیرنگ:۔ مسجد اور اس کے اردگرد کی جگہ صاف کی گئی۔ بیوگان کی خبرگیری اور بعض مسافروں کی مدد کی گئی۔ دو ڈوبنے والوں کو بچایا گیا۔ ایک شخص کا بوجھ اٹھایا گیا۔ ایک بڑھیا کو کپڑا دیا گیا۔ اور ایک بڑھیا جو جنگل میں راستہ بھول گئی تھی اسے گھر پہنچایا گیا۔

لودھراں:۔ تیس بیماروں کی تیمارداری اور دس کی عیادت کی گئی۔ ۱۵ مسافروں کی نقدی سے مدد کی گئی۔ ۲۰ مسافروں کو رستہ بتایا گیا۔

گوکھووال:۔ مسجد میں وضو کے لئے پانی مہیا کیا گیا۔ بعض بیماروں کی عیادت کی گئی۔ ایک دوست کو مکان تبدیل کرنے میں مدد دی گئی۔

مونگھیر:۔ ایک گلی صاف کی گئی۔ بعض بزرگوں کو سودا سلف لا کر دیا گیا۔

کھاریاں:۔ ایک شکستہ نالی درست کی گئی۔ خود اینٹیں لگائی گئیں۔ ایک اجتماعی دن منایا گیا۔ خدام انفرادی طور پر بیماروں کی تیمارداری میں حصہ لیتے رہے۔

عارف والا:۔ بیمار پرسی۔ غریبوں کی امداد اور مسافروں کی راہنمائی کی گئی۔

پشاور شہر:۔ ایک مریض کی تیمارداری کی گئی اور دوائی لا کر دی۔ راستہ کی صفائی کی گئی۔

حیدر آباد دکن:۔ قبرستان کو صاف کیا گیا۔ اس کے گرد خاردار تار کی حد بندی کی گئی مسجد کی ممبر درست ٹھیک کی گئی ۶۲ فٹ لمبی ۴ فٹ چوڑی اور ۱½ فٹ گہری نالی کھودی گئی جس میں پائپ رکھ کر جگہ کو درست کیا گیا۔

کالا باغ:۔ ایک مسجد کیلئے چٹائیاں مہیا کی گئیں۔

دینا پور:۔ سٹیشن پر مسافروں کی خدمت کیلئے ہر روز ایک آدمی جاتا رہا۔ دو رستے درست کئے۔

بھاٹی گیٹ لاہور:۔ خدام نے دو مرتبہ احمدی احباب کے گھروں سے معذورین کیلئے آٹا اکٹھا کیا۔ ایک نادار طالبعلم کے تعلیمی اخراجات کے لئے چندہ جمع کر کے اس کی مدد کی۔

دہلی:۔ ایک نمونیا کے مریض کو تشویشناک حالت میں ڈاکٹر کے پاس پہنچایا۔ صحت تک اس کی تیمارداری کی گئی۔ فرسٹ ایڈ کلاس کے ہفتہ وار لیکچرز بدستور جاری رہے۔

سیالکوٹ شہر:۔ ایک رستہ کو جو بہت خراب ہو گیا تھا اس کی درستی کے لئے ہر روز ممبران نصف گھنٹہ کام کرتے رہے۔ ایک احمدی کمہار دوست نے ایک پرانا ملبہ اپنے گدھوں پر لا کر ڈالا۔ اسکے بعد پانی نکالنے کے لئے نالی کھودی ایک جگہ پانی راستہ میں پھیل جاتا تھا۔ اسجگہ پکا فرش بنوایا۔ اب راستہ صاف ہے۔ ممبران کے کام کو دیکھ کر ایک غیر احمدی نے بھی کھدائی کا کام کیا۔

دارالسلام (افریقہ): عیادت مرضیٰ کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک غیر احمدی دوست کی والدہ کی وفات پر ممبران نے تجہیز وتکفین میں مدد دی۔ ایک نابینا غیر احمدی کو ہندوستان جانے کیلئے سفر خرچ کے طور پر کچھ رقم دی گئی۔ غیر احمدیوں کو برسر روزگار کرنے میں مدد دی جاتی ہے

امرتسر:۔ ممبران اپنے حلقوں میں صفائی کا کام کرتے رہے۔ غیر احمدی دوستوں کی بیمار پرسی کی۔ بعض غرباء کو کھانا کھلایا۔ ایک احمدی کو کوشش کر کے کام پر لگایا۔

تبلیغ

تبلیغ کا کام بیرونی مجالس میں بہت اہتمام سے جاری رہا۔ برہمن بڑیہ کے خدام نے ۲۷ گاؤں میں تبلیغ کی۔ محمود آباد کے ایک نے تبلیغ کی۔ اور نصرت آباد کے خدام انفرادی طور پر تبلیغ میں حصہ لیتے رہے۔ نواب شاہ سندھ میں غیر احمدیوں میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بھاگو بھٹی میں یوم التبلیغ کے علاوہ چار تبلیغی جلسے کئے گئے۔ اور ۴۱ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ امرتسر خدام نے مانانوالی میں تبلیغی جلسہ کیا۔ جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ اور بعض لوگوں کو کتب پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ کٹک۔ گوکھووال میں بھی تبلیغ جاری رہی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ مونگھیر میں تبلیغی نوٹس لکھا کر لگائے جاتے رہے۔ لودھراں ضلع ملتان کے خدام نے ۱۴۰ افراد کو تبلیغ کی۔ ان کی تبلیغی مساعی قابل شکریہ ہیں۔ تلقین نماز میں بھی خاص کوشش سے کام ہو رہا ہے۔ شملہ کے خدام نے چار اجلاس منعقد کئے۔ دو عدد ٹریکٹ یعنی "طالب حق کے لئے خضر راہ" اور "جماعت احمدیہ کے عقائد" کی اشاعت کی گئی۔ ایک حد تک تبلیغ جاری رہی۔ عارف والہ پشاور شہر اور راولپنڈی میں اجتماعی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور لیکچرز دیئے گئے۔

دہلی کے خدام نے یوم التبلیغ کے موقعہ پر شہر کے مختلف حصوں میں پھر کر کثیر تعداد میں تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا۔ اور بعض اخبارات کے دفاتر میں جا کر حسب موقع تبلیغی گفتگو کی۔ انفرادی تبلیغ بھی جاری رہی۔ دارالسلام (افریقہ) کے خدام نے یوم التبلیغ نہایت منظم طریق پر منایا۔ قریباً پانچصد ٹریکٹ انگریزی۔ اردو۔ سواحیلی۔ عربی اور گجراتی زبان میں تقسیم کئے۔ لائبریریوں میں ٹریکٹ اور کتب برائے مطالعہ رکھی گئیں۔ بذریعہ ملاقات تبلیغ کی جاتی رہی۔ نیز بذریعہ ڈاک تبلیغی لٹریچر بھیجا گیا۔ سیالکوٹ شہر میں ممبران انفرادی طور پر لوگوں کو پیغام حق پہنچاتے رہے۔

تربیت واصلاح

مندرجہ ذیل مجالس میں درس کا سلسلہ جاری رہا:۔

پشاور شہر۔ حیدر آباد دکن۔ کالا باغ بنگہ۔ بھاٹی گیٹ لاہور کی مجلس میں چار ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں تقریر کی مشق کرائی گئی۔ تحریک جدید کے جلسہ میں سب ممبران نے نہائت خوشی سے کام کیا۔ مجلس کی طرف سے مقامی میونسپل ریڈنگ روم میں باقاعدہ الفضل رکھا جاتا ہے۔ دہلی کی مجلس میں تین اجلاس ہوئے۔ جن میں "انسانی پیدائش کی غرض وغائت" اور "یقین کامل اور گناہ جمع نہیں ہو سکتے" کے موضوع پر تقاریر کرائی گئیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات متعلق مجلس خدام الاحمدیہ پڑھ کر سنائے گئے۔ قرآن کریم اور کشتی نوح کا درس جاری رہا تعلیم ناخواندگان کا انتظام بفضلہ تعالےٰ جاری ہے۔ بلکہ پہلے سے وسیع کر دیا گیا ہے سیالکوٹ شہر کی مجلس کے ممبران نمازوں میں باقاعدگی کے لئے تلقین کرتے رہے تعلیم ناخواندگان کا انتظام کبوتراں والی مسجد میں کیا ہے متعلمین کو باقاعدہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دارالسلام (افریقہ) ہفتہ میں دو بار اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ درس قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدہ جاری ہیں۔ حاضری زیادہ کرنیکی کوشش کی جاتی ہے تحریک جدیدہ کے مطالبات کے متعلق جلسے کئے گئے اور دوستوں سے چندہ وصول کیا۔ ریزرو فنڈ کی تحریک جاری ہے بعض غیر احمدی احباب نے ماہوار ایک رقم دینا منظور کیا ہے اور اپیل کو بخوشی قبول کیا۔ گوکھووال جماعت کے تنازعات کو مٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تین افراد ترجمہ قرآن پڑھتے ہیں۔ ممبران کو صبح کی نماز کے لئے جگایا جاتا ہے۔

اصلاحی لیکچرز اور تلقین پابندی نماز جن بیرونی مجالس میں بالالتزام جاری رہی وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

لودھراں ضلع ملتان۔ حیدر آباد دکن کالا باغ۔ جہلم۔ جمشید پور۔ کٹک۔ کیرنگ۔ ملتان۔ محمود آباد۔ نصرت آباد نواب شاہ سندھ۔ اور بھاگو بھٹی عارف والہ

حیدر آباد دکن میں اصلاحی لیکچرز کا خاص اہتمام رہا۔ ایک تحریک جدید کا جلسہ اور دیہات سے کام کرنے کے لئے چار اجتماع بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

تعلیم ناخواندگان:- اس شعبہ کی ذیل میں ملتان۔ نواب شاہ۔ نصرت آباد بھاگو بھٹی۔ کیرنگ۔ کٹک قابل ذکر ہیں۔ کیرنگ میں مجلس اطفال عمدگی سے قائم ہے۔ نماز کی حاضری باقاعدہ ہے۔ ملتان میں چھ ناخواندگان کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔

صحت جسمانی:- کی بحالی کے لئے کیرنگ اور راولپنڈی میں باقاعدہ انتظام ہے۔

نئی مجالس:- عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل نئی مجالس قائم ہوئیں مہت پور ضلع ہوشیار پور۔ دنیا پور ضلع ملتان۔ سکھر سندھ

ممتاز مجالس:- خدام الاحمدیہ کے پروگرام کے مطابق عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مجالس نے نہایت عمدہ کام سرانجام دیا۔

جہلم۔ کیرنگ۔ برہمن بڑیہ۔ کٹک سیالکوٹ شہر۔ بھاگو بھٹی۔ محمود آباد فارم۔ نصرت آباد۔ نواب شاہ سندھ حیدر آباد دکن اور لودھراں۔

دفتر مرکزیہ

اجلاس ہائے مجلس عاملہ:- مجلس عاملہ مرکزیہ کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس میں صدر محترم نے زعمائے کرام کو نئی کانسٹی ٹیوشن سنائی اور بتایا کہ آئندہ نئی کانسٹی ٹیوشن کے ماتحت مجلس عاملہ میں زعماء شریک نہیں ہو سکیں گے۔ صدر محترم نے زعماء کا شکریہ ادا کیا۔ اور ان کو رخصت کیا۔

دوسرے اجلاس میں خلافت جوبلی سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوئی۔ اور کئی اہم باتیں منظور ہوئیں۔

خدمت خلق:- دارالفضل اور دارالانوار سے آٹا جمع کرکے دارالشیوخ پہنچایا جاتا رہا۔ ہر جمعہ مسجد اقصیٰ میں پنکھا کشی اور پانی پلانے کے لئے مختلف محلوں سے باری باری خدام لئے جاتے رہے۔ مکھی اور مچھر مارنے کا کام بھی باری باری تمام محلہ جات میں جاری رہا۔ آٹا برائے دارالشیوخ کی سکیم محلہ دارالفضل اور دارالانوار کے علاوہ دوسرے محلہ جات میں بھی جاری کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

آمد و خرچ:- ماہ جولائی ۱۹۳۹ء میں مجلس کو ۹/۴۳/۱۲۴ آمد ہوئی۔ جس کے مقابلہ میں -/۹۴ روپیہ خرچ ہوئے

خطوکتابت:- قادیان کی آمد ڈاک ۲۹۲ رہی۔ جس کے مقابلہ میں ۳۸۷ خطوط لکھے گئے۔ اور بیرون سے ۱۵۱ خطوط آئے۔ اور دفتر کی طرف ۱۸۰ خطوط جواب میں لکھے گئے۔

خاکسار: خلیل احمد

چمبہ کے منشی غلام نبی صاحب (کی) باعزت بریت

۱۲ مئی ۱۹۳۹ء کے اخبار نیشنل کانگرس کے پرچہ میں ریاست چمبہ کے دیوان بہادر مادھو رام کی بعض بدعنوانیوں اور بدنظمیوں کا تذکرہ چھپا تھا۔ دیوان بہادر کا زور اس اخبار پر تو نہ چلا۔ مگر انہوں نے اس اخبار کے لوکل ایجنٹ منشی غلام نبی احمدی ایک ہندو سوداگر کو گرفتار کر لیا۔ نتیجہ میں اس ہندو کو تو چھوڑ دیا گیا۔ مگر منشی غلام نبی صاحب کو دو سال قید سخت کی سزا دیدی گئی۔ اس سزا کے خلاف اپیل کی گئی۔ اور افسران بالا کو بھی ان بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا گیا۔ چنانچہ ان کوششوں میں کامیابی ہوئی۔ اور ۵ اکتوبر کو منشی صاحب کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں یہ تار موصول ہوا۔ کہ حضور کی دعائیں مستجاب ہوئیں اور آج میں باعزت طور پر بری کر دیا گیا ہوں۔ شکریہ اور مبارکباد قبول فرمائیے۔

مقامی سکرٹریان امور عامہ کی فوری توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد دوبارہ ٹیریٹوریل فورس کی بھرتی اخبار الفضل میں جلی قلم سے شائع ہو رہا ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں قادیان سے ۸۰ نوجوان بھرتی ہو چکے ہیں۔ اسی پاکیزہ روح اطاعت و اخلاص کا نمونہ ہر جماعت سے متوقع ہے۔ لہٰذا تمام جماعت ہائے احمدیہ کے سکرٹریان کا فرض ہے کہ وہ دس دن کے اندر اندر احمدی نوجوانوں سے تعمیل کرانے کا انتظام کرکے دنیا پر ثابت کر دیں کہ احمدی نہ صرف اپنے مال کے ساتھ بلکہ اپنی جان عزیز سے بھی خلافت احمدیہ کے لئے وقف اور اس کے اشارہ کا منتظر ہے۔ دس دن کی میعاد میں سے ایک دن گزر گیا ہے۔ اور یہ اخبار پہنچنے تک دو تین دن اور گزر جائیں گے۔ اور کل ایک ہفتہ باقی رہ جاتا ہے۔ اس میں سے دو تین دن خط و کتابت کی آمد و رفت کے لئے نکال دیں۔ اس حساب سے مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ کے لئے کام کے تین چار دن ہی باقی رہ جاتے ہیں۔ کام کی قدر و قیمت اپنے اوقات سے وابستہ ہے۔ اگر وقت مقررہ کے اندر کام نہ کیا گیا تو جو کام بھی بعد از وقت ہوگا۔ وہ اپیل کا صحیح جواب نہ ہوگا۔ پس ضروری ہے کہ حضور کا ارشاد پہنچتے ہی ہر جماعت کے کارکن قابل بھرتی نوجوانوں کا انتخاب کرکے فہرست فوراً نظارت امور عامہ میں بھیج دیں۔ قابل بھرتی نوجوانوں کے انتخاب میں مندرجہ ذیل دو قسم کی شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے بعض باتیں ایسی ہیں جن کا قابل بھرتی نوجوان میں پایا جانا ضروری ہے۔ اور بعض ایسی ہیں جو نہیں ہونی چاہئیں۔ اگر وہ کسی نوجوان میں ہوں تو وہ بھرتی کے قابل نہیں ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ باتیں جن کا پایا جانا ضروری ہے

عمر:- ۱۸ سال سے ۲۲ سال تک — **نظر:-** درست

قد:- کم از کم ۵ فٹ ۶-۱ انچ

چھاتی:- کم از کم ۳۲-انچ اور سینہ پھیلا کر ۳۴-انچ (پھیلاؤ کم از کم ۲-انچ ہو۔)

عام جسمانی صحت:- اچھی

وزن:- ۱۲۰-پونڈ کم از کم یعنی ۱ من ۸ اسیر

جو باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔

(۱) کھڑے ہونے کی حالت میں گھٹنے آپس میں نہ بھڑیں۔

(۲) پاؤں کا تلوا چپٹا نہ ہو۔

(۳) پنڈلی کی رگیں ابھری ہوئی نہ ہوں۔

(۴) ریڑھ کی ہڈی ٹیڑھی نہ ہو بلکہ خط مستقیم میں ہو۔

(ناظر امور عامہ) ۳-۱۰-۳۹

چک ۵۶۵ ضلع لائلپور میں سکھوں سے مناظرہ کا امکان

چوہدری محمد دین صاحب نمبردار کے ذریعہ اطلاع ملی ہے کہ ان کے چک ۵۶۵ ضلع لائلپور کا سالانہ جلسہ ۱۰، ۱۱، ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اسی چک میں ۸، ۹ کو سکھوں کا بڑا بھاری دیوان ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس موقعہ پر احمدیوں کے ساتھ مناظرہ کیا جائے۔ اس لئے ارد گرد کے احمدی احباب کو چاہیئے۔ کہ ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس چک میں پہنچیں۔ یہ چک سٹیشن ظفروال سے جو جڑانوالہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ہے صرف دو میل ہے۔ اور ننکانہ صاحب سے پانچ میل۔ امید ہے احباب اس موقعہ کی اہمیت کا احساس کریں گے۔

36

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

جون ۱۹۳۷ء میں یہ عاجز ضلع لاڑکانہ سے تبدیل ہوکر بعہدہ انسپکٹر پولیس ناراڈویژن میرپورخاص سندھ آیا۔ یہاں تعلقہ عمرکوٹ میں چوری مال مویشی کی بہت کثرت ہے یہ علاقہ پنجاب کے بار کے علاقہ کی طرح مویشی کی چوری کے لئے مشہور ہے۔ نئی آبادی کی وجہ سے پنجاب کے رؤسا اور آبادکار اس علاقہ میں آباد ہو رہے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور تحریک جدید اور احمدیہ سنڈیکیٹ کی اراضیات کا بیشتر حصہ اسی علاقہ میں واقع ہے۔ گذشتہ ۱۰-۱۲ سال سے مقامی پولیس نے چوروں اور بدمعاشوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی تھی۔ اس لئے مال مویشی کی چوری بہت کثرت سے ہو گئی تھی۔ اور لوگ عام طور پر ہراساں تھے۔ اس عاجز نے اپنی ذمہ واری کو محسوس کرتے ہوئے پوری تحقیق کے بعد نامی گرامی چوروں کے ۶ گروہوں کا دسمبر ۱۹۳۷ء میں چالان کیا۔ جن میں سے ۲۶۔ اشخاص کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس علاقہ میں بعض زمیندار ان بدمعاشوں کے معاون اور پشت وپناہ تھے۔ انہوں نے بعض عمال کی سازش سے چوروں کے نزدیکی رشتہ داروں اور دوستوں کو ترغیب دے کر اس عاجز کے خلاف کئی ایک جھوٹے مقدمات دائر کرا دیئے۔ اور میرے خلاف اس قدر وسیع پروپیگنڈا کیا۔ کہ تفصیل اس مختصر مضمون میں ادا کرنی ناممکن ہے۔ اس عاجز کے احمدی ہونے کی وجہ سے جمعیۃ العلماء سندھ مسلم لیگ۔ کانگرس اور خاکسار تحاریک کے سرکردوں نے اس عاجز کے خلاف آوازیں اٹھائیں۔ جمعیۃ العلماء والوں نے تو باقاعدہ کانفرنسیں کرکے بڑے بڑے پوسٹر شائع کرائے۔ کہ احمدی واجب القتل ہیں۔ اور ان کو کسی قسم کی اعانت دینی یا ہمدردی کرنی حرام اور قطعی حرام ہے وغیرہ۔ الغرض ان شدید مخالفانہ حالات کے ہوتے ہوئے ۱۷ مقدمات میں سے بالفعل سات مقدمات اس عاجز کے خلاف اس مجسٹریٹ کے پاس چلائے گئے۔ جو ہمارے بعض احمدی مبلغین سے پبلک مناظرات کرتا رہتا تھا۔ اور اس عاجز سے کھلم کھلا عناد اور بغض رکھتا تھا۔ مگر اللہ تبارک وتعالےٰ جو ارحم الراحمین غفور الرحیم اور قادر مطلق ہے۔ اس نے اس عاجز کے لئے حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ اور دیگر بزرگان ملت کی دعاؤں کو محض اپنے فضل سے سنا اور معاندین کے سب تار و پود کو بکھیر دیا۔ مجسٹریٹ تبدیل ہوگیا۔ مقدمات ایک منصف مزاج یورپین آئی۔ سی۔ ایس مجسٹریٹ کو منتقل ہو گئے جس نے کئی دنوں کی محنت شاقہ کے بعد مقدمات کو چلا کر اس اعلےٰ غیر جانبداری اور انصاف پسندی کا ثبوت دیا۔ جو اس قوم کا عام طور پر خاصہ ہے۔ اور جس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے انہیں حکمران بنایا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

یہاں کے سب لوگ جو اس عاجز کے مقدمات سے واقف ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ مسلمان ہیں۔ یا ہندو سکھ ہیں یا عیسائی۔ ایسے سخت مخالفانہ حالات کے ہوتے ہوئے معاند مجسٹریٹ اور دیگر حکام کا یکایک تبادلہ اور اس عاجز کی تائید ونصرت کا ایک روشن اور بین معجزہ تصور کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے خاص فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کی برکت سے ظہور پذیر ہوا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین

اگرچہ ان سات مقدمات میں اس عاجز کو عزت کے ساتھ بری کیا گیا ہے۔ اور بعض مدعیان کے خلاف جھوٹے مقدمات کرنے کی وجہ سے کارروائی کی گئی ہے۔ تاہم گورنمنٹ نے بقیہ دس مقدمات کو بھی چلانے کا حکم دیا ہے۔ جو جلد چلائے جائیں گے۔ اس لئے یہ عاجز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر بزرگان ملت واحباب کرام کی خدمت میں نہایت عجز سے عرض کرتا ہے۔ کہ وہ للہ اس عاجز کے حق میں درد مندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ تا اللہ تعالےٰ کا خاص فضل اور کرم اس عاجز کے شامل حال ہو۔ اور احمدیت کا بول بالا ہو۔

خاکسار نیاز محمد عفی عنہ انسپکٹر پولیس میرپورخاص سندھ

بنگال پراونشل انجمن احمدیہ کا اجلاس

بنگال پراونشل انجمن احمدیہ کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء کو برہمن بڑیہ کی مسجد المہدی میں منعقد ہوا۔ انجمن احمدیہ برہمن بڑیہ کے ماتحت جو انجمنیں ہیں۔ ان کے پریذیڈنٹ اور سکرٹری نیز ڈسٹرکٹ انجمن احمدیہ کے امیر موجود تھے۔ خان بہادر مولوی ابوالہاشم خان چودہری ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی امیر بنگال پراونشل انجمن احمدیہ نے فرائض صدارت سرانجام دیئے۔ حسب ذیل فیصلے ہوئے۔

(۱) بنگال پراونشل کانفرنس ۲۷-۲۸-۲۹- اکتوبر ۱۹۳۹ء کو منعقد کی جائے۔ ۲۹- اکتوبر کا دن زنانہ کانفرنس کیلئے مخصوص کیا جائے۔ نیز اسی روز جملہ انبیاء کا یوم برہمن بڑیہ میں منایا جائے

(۲) ضروری اخراجات کا اندازہ لگایا اور مختلف انجمنوں نے جلد از جلد فنڈ مہیا کرنے کا وعدہ کیا۔

(۳) قرار پایا کہ لوکل انجمنوں کے عہدیدار چندہ عام اور اس کے بقایاجات کی وصولی کیلئے اپنا تمام زور صرف کریں

(۴) علاوہ ازیں ڈسٹرکٹ انجمن احمدیہ کے سکرٹری منتخب کئے گئے۔ اور لوکل انجمنوں کو ہدایت کی گئی۔ کہ اپنے اپنے ہاں جلد از جلد امام الصلوٰۃ منتخب کرکے اطلاع دیں۔

دو گھنٹہ کے بعد اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ مظفر الدین چودہری جنرل سکرٹری بنگال پراونشل انجمن احمدیہ برہمن بڑیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خضاب دلپذیر

نہایت عمدہ اور سستا پانچ منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ آنے ایک درجن شیشی یکمشت خریدنے والے سے تین روپیہ معہ محصول۔ پتہ ذیل سے طلب فرماویں۔ مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب "قول دلچسپ" کہانی کہہ کر دیدیجئے۔ کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپے کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے۔ آج ہی مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوائیے تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔

مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک۔ اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی دوایات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر عـ۱ لکھنؤ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

منزل گاہ مسجد کے سلسلہ میں تحریک سول نافرمانی کے ڈکٹیٹر نے اعلان کیا ہے کہ مسجد منزل گاہ کے متعلق حکومت کے فیصلہ کی نقل مہیا نہیں کی گئی۔ بلکہ حکومت کی پوزیشن کی وضاحت کے متعلق کوئی بیان بھی شائع نہیں کیا گیا۔ دفعہ ۱۴۴ بدستور نافذ ہے۔ اس لئے سول نافرمانی بند کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ حکومت صاف الفاظ میں اپنے فیصلہ کا اعلان نہیں کر دیتی۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے۔ کہ کمیونسٹوں کے خلاف جرمنی و اٹلی کے ساتھ اس کا جو معاہدہ ہوا تھا اسے نافذ نہیں کیا جائے گا۔

دھلی ۵ اکتوبر۔ آج وائسرائے ہند سے پہلے مسٹر جناح نے ملاقات کی۔ جو $1\frac{1}{2}$ گھنٹہ جاری رہی۔ آپ نے اس کے متعلق کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔ مگر شام کو لیگ کی مجلس عاملہ کے بعض ارکان سے ملیں گے۔ آج سر سکندر حیات خان نے بھی وائسرائے سے ملاقات کی۔ اور گاندھی جی بھی تیسری مرتبہ آپ سے ملے۔ یہ ملاقات بھی $1\frac{1}{2}$ گھنٹہ ہوتی رہی۔ اب ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر ملنے آ رہے ہیں۔ گاندھی جی معہ دیگر کانگرسی لیڈروں کے آج وار دھا روانہ ہو گئے۔

دھلی ۵ اکتوبر۔ ڈاکٹر امبیدکر نے مسٹر جناح کو تار دیا تھا۔ کہ وائسرائے سے ملاقات کے وقت اچھوتوں کے مطالبات پر زور دیں۔ مسٹر ایڈمی نے لکھا تھا۔ کہ غیر کانگرسیوں کو کانگرسی بھیڑیوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ مسٹر جناح نے اعلان کیا ہے کہ بہت سی اقلیتوں کی جماعتوں نے ایسے تار دیئے تھے اور میں نے یہ سب پیش کر دیئے تھے وائسرائے نے ان پر مناسب غور کا وعدہ کر لیا تھا۔

دھلی ۵ اکتوبر۔ سر سکندر حیات خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ میری آمد دہلی کے سلسلہ میں جو خبریں شائع ہو رہی ہیں وہ غلط ہیں۔ میں صرف مسٹر جناح سے ملنے آیا تھا۔ پنڈت نہرو سے آپ پہلے ہی بات چیت کر رہے تھے۔ اس لئے یہ خبر غلط ہے کہ وہ کانگرس سے سمجھوتہ کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح نے پھر یہی مطالبہ پیش کیا ہے کہ لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کیا جائے اور کانگرس مسلمانوں کی نمائندگی سے دستبردار ہو جائے۔

ٹوکیو ۵ اکتوبر۔ اس سے قبل جاپان کے تجارتی معاملات بھی وزیر خارجہ کے سپرد ہوتے تھے۔ مگر اب حکومت نے اس کے لئے وزیر تجارت مقرر کر دیا۔ اس سے ناراض ہو کر نوے افسروں نے استعفے دیدیئے۔ ان کا بیان ہے کہ تجارتی اور سیاسی معاملات کو ایک ہی جگہ رکھنا ضروری ہے۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ آج ایک سرکاری اعلان میں جرمنی کے اس الزام کی تردید کی گئی ہے۔ کہ برطانوی تجارتی جہاز جرمن آبدوزوں پر بلا وجہ حملے کرتے ہیں

دھلی ۵ اکتوبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ کوئی شخص ہندوستان سے باہر سونا نہیں بھیج سکیگا اور نہ باہر سے منگوا سکتا ہے۔ سوائے ان کے جو ریزرو بنک آف انڈیا سے لائسنس حاصل کر لیں۔ البتہ برما اور ہندوستان کے مابین درآمد و برآمد ہو سکیگی

پیرس ۵ اکتوبر۔ حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر دونو فوجیں ایک دوسرے پر شدید گولہ باری کر رہی ہیں۔ فرانسیسی افواج بہ سرعت آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور ایک جنگل پر قابض ہو چکی ہیں۔

برلن ۵ اکتوبر۔ حکومت جرمنی نے غیر جانبدار ممالک کو تنبیہہ کی ہے۔ کہ برطانیہ کو خوراک کا سامان نہ بھیجیں۔ ورنہ ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائیگی۔

ڈنمارک کی ایک اطلاع ہے کہ حکومت جرمنی تمام غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔ جس میں یہ تجویز پیش کی جائے گی۔ کہ وہ سب اپنا مال جرمنی کو فروخت کریں۔ وہ اگر چاہے تو آگے دوسرے ممالک کو فروخت کر سکتا ہے

پشاور ۵ اکتوبر۔ نواب صاحب امب نے جنگ کے امدادی فنڈ میں ۱۵ ہزار روپیہ دیا ہے

لنڈن ۵ اکتوبر۔ چیکوسلواکیہ کے کارخانوں میں مزدوروں نے ہڑتال کر دی۔ اور ہندوستان کے کانگرسیوں کی طرح دھرنا مار کر اندر ہی بیٹھ گئے۔ جہاں سے زبردستی اٹھا کر انہیں جیلوں میں بند کیا جا رہا ہے

ناگپور ۵ اکتوبر۔ حکومت سی پی نے تمام قیدیوں کو دو دو ماہ کی معافی دیدی ہے

ماسکو ۵ اکتوبر۔ پولینڈ پر جرمن اور روسی قبضہ کو تسلیم کرنے سے حکومت نے انکار کر دیا ہے۔

میرٹھ ۵ اکتوبر۔ الیکشن پر وپیگنڈا کے ایک جلوس کے مسجد کے سامنے باجہ بجانے اور نعرے لگانے پر اصرار کی وجہ سے پرسوں جو فساد یہاں ہوا تھا۔ اس میں سات آدمی ہلاک ہو چکے ہیں اور ابھی اکا دکا حملے جاری ہیں۔ سکول۔ کالج اور دفاتر بند کر دیئے گئے ہیں۔ کئی معززین بطور سپیشل کنسٹیبل بھرتی کئے گئے ہیں۔ حالات پر قابو پانے کے لئے پولیس بلوائی گئی ہے

دھلی ۵ اکتوبر۔ کانگرسی لیڈروں سے ملاقاتوں کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وائسرائے نے انہیں یقین دلایا ہے۔ کہ ان کا نقطہ نگاہ ملک معظم کی حکومت کے پیش کر دیا جائے گا۔ اور کہ ذاتی طور پر انہیں ہندوستانیوں کے مطالبات سے ہمدردی ہے۔

دھلی ۵ اکتوبر۔ فیڈرل چیف جسٹس سر موریس گائر نے آج گاندھی جی اور بعض دوسرے کانگرسی رہنماؤں سے ملاقات کی۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ حکومت فرانس نے آج ۳۰۷ میونسپل کونسلیں جن میں کمیونسٹوں کا غلبہ تھا معطل کر دی ہیں۔ اور تمام اختیارات سپیشل کمشنروں کو دیدیئے ہیں۔

لنڈن ۵ اکتوبر۔ پولینڈ کے شمال میں غیر منظم پول فوجیں ابھی تک جرمن فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ جرمنی کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمن فوجیں ابھی اس علاقہ کو صاف کر رہی ہیں۔

معلوم ہوا ہے۔ روس اور جرمنی میں پولینڈ کی حدبندی کے متعلق جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس پر فریقین نے دستخط کر دیئے ہیں ایک مشترکہ کمیشن مقرر کر دیا گیا ہے جو آئندہ ہفتہ سے حدبندی کا کام شروع کر دیگا

برلن ۵ اکتوبر۔ نیو یارک ٹائمز کا نامہ نگار مقیم برلن رقمطراز ہے کہ ہر ہٹلر آج طیارہ پر وارسا جا رہا ہے چونکہ اس کی جان کا خدشہ ہے۔ اس لئے حکومت کی طرف سے احتیاطی اقدامات کئے جا رہے ہیں اور خفیہ پولیس تمام راستے میں متعین کر دی گئی ہے۔ وارسا سے خطرناک لوگوں کو باہر نکالا جا رہا ہے۔ ہٹلر فاتحانہ انداز سے داخل ہو کر جرمن افواج کی پریڈ دیکھیگا۔ اور شام کو واپس برلن پہنچ کر کل ریشتاغ میں ایک تقریر

ریسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لا کر دوبارہ جوانی کا منہ دکھاتی ہے۔ جسم میں بے بہا طاقت و چستی پیدا کرتی ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصولڈاک **تریاق نسواں** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے۔ جو کوڑیوں کے مول آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے ضرورتمند اس کو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصول پتہ:۔ ریسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah